www.novelsclubb.com
قرض
QARZ
ناولز کلب
از قلم مہرین اصغر
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

قرض

از قلم

مہرین اصغر

www.novelsclubb.com

پیشِ لفظ

میں نے ایک چھوٹا سا تصور پیش کیا ہے۔۔ایک فلسطینی گھرانے کا تصور مگر حقیقت اس کے برعکس ہو گی۔۔اس بھی زیادہ تکلیف دہ۔۔

کتنے باپ اپنے گھر شام کو لوٹنے کا وعدہ کر کے نکلے ہوں گے مگر وہ شام ان کی زندگی کی آخری شام ہوئی ہو گی ان کی زندگی کا آخری غروب سورج۔۔

کتنی مائیں اپنے بچوں کو یہ آس دی کی نکلی ہوں گی کے وہ واپس ان کے لئیے کچھ کھانے کو لے آئیں گی۔۔۔

کتنے جوان بھائی اپنی بہنوں کے نام آخری خط چھوڑ کے گئے ہوں گے۔۔۔

کتنی بہنیں اپنی چھوٹی بہنوں کی زندگی کی حفاظت میں خود کو قربان کر چکی ہوں گی۔۔

کتنے گھرانے ایسے اجڑے ہوں گے۔۔کیا ہم تصور کر سکتے ہیں؟ نہیں ہم یہ تصور بھی نہیں کر سکتے ہم اس قدر بے حس ہو چکے ہیں کے ایک کھانے کی چیز سے بھی بائیکاٹ نہیں کر پا رہے اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمارے فلسطینی مائیں بہنیں اپنی زندگیاں ہار رہی ہیں۔۔آخر ہمیں کس نے اتنا پتھر کا کر دیا کے ہماری انسانیت ہی دم توڑ گئی۔۔

یہ کہانی میں ان مسلمانوں کے لیے لکھ رہی ہوں جو غفلت میں پڑے ہیں۔۔میں چاہتی ہوں پاکستان میں رہنے والا ہر باشندہ اس کو پڑھے اور اپنے بہن بھائیوں کا دکھ محسوس کرے۔۔۔میں چاہتی ہوں ستاون ممالک میں رہنے والا ہر مسلمان اس کو پڑھے اور اپنی انسانیت جگائے۔۔میں چاہتی ہوں ہم ان کی مدد کریں میری حکومتِ پاکستان سے اپیل ہے ہمارے فلسطین کی مدد کریں۔۔مسجد اقصیٰ کا زمہ صرف ان کے سر و پر نہیں ہے۔۔روزِ جزا ہم کیسے بخشے جائیں گے ؟وہ ہم سے سوال کریں گے اور ہم لاجواب کھڑے رہیں گے۔۔جاگو مسلمانوں یہ جنگ ہماری ہے صرف فلسطین کی نہیں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*_قرض_*

داستان ایک فلسطینی گھرانے کی

از: مہرین اصغر

چہرے سے ٹپکتا پانی اور بازو کہنیوں تک فولڈ کیے ہوئے وہ باتھروم سے باہر نکلی تھی دیکھنے والا آرام سے کہہ سکتا تھا کہ وہ وضو کر کے آئی ہے۔ فوراً سے چادر اچھے سے سر پہ لپیٹ لی اور جلدی سے جائے نماز بچھا لی ابھی نیت شروع ہی کی تھی۔۔۔ نیت کرتی ہوں۔۔۔۔

کیا کر رہی ہو؟۔۔۔

نماز پڑھنے لگی ہوں۔۔

بیٹا جی زوال کا وقت شروع ہو گیا ہے۔۔

تین منٹ ہیں میری چاشت کی نماز نکل جائے گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تین منٹ میں تم پڑھ لو گی سوال کیا گیا

دورانِ نماز ہی زوال کا وقت شروع ہو جائے گا اور اس وقت نہی پڑھ سکتی۔اب چلو کچن میں میرا ہاتھ بٹاؤ۔

اچھا ٹھیک ہے وہ جائے نماز اٹھانے لگی۔۔۔امی یہ زوال کے وقت نماز پڑھنا کیوں مکروہ ہے۔۔چائے بناتے ہوئے سوال کیا گیا۔

حدیثِ مبارکہ کی روشنی میں یہ ہے کہ "مشرکین و مجوس ان اوقات میں آفتاب کی پرستش کرتے تھے اور اس کو سجدہ کرتے تھے ان کی مشابہت سے بچنے کے لیے منع کیا گیا ہے" اور یہ بھی ہے کہ ان تین اوقات میں شیطان بھی سورج کے قریب ہو جاتا ہے اور خود اپنے آپ کہ معبود اور مسجود ہونے پہ خوش ہوتا ہے۔

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا سمجھ گئی وہ سر ہلا گئی۔۔۔امی انسان کا بھی زوال آتا ہے کیا؟ دوبارہ سوال کیا گیا۔۔۔

اب عابدہ نے اُسے دیکھا اور مسکرائی جی ہاں آتا ہے انسان کا بھی لیکن مومن پہ زوال نہیں آتا بس آزمائش آتی ہے۔۔۔بات تو ایک ہی ہے نا بس آپ نے نام بدل دیا ہے۔۔

اچھا جی! وہ مسکرائی بتاؤ تو زوال کہتے کسے ہیں.؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلندی سے پستی پہ آنا" جواب دیا گیا۔ صحیح کہا جب ہم پستی پہ آتے ہیں تو اس کو آزمائش سمجھتے" ہیں یہی سوچتے ہیں کہ وہ پہلے دے کہ آزمارہا تھا اب لے کہ آزمارہا ہے۔۔ زوال ان کے لیے ہے جن کا خدا نہی ہمارا تو خدا ہے اور خدا والوں کے لیے زوال کیا؟ وہ خاموش ہو گئ۔۔۔۔

وہ باہر گارڈن میں بیٹھے چائے پی رہے تھے باجی۔۔۔ہاں زینب نے جواب دیا میرے پھولوں کو پانی آپ دیا کریں میں بھول جاتی ہوں۔ سامنے لگے سرخ گلاب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی دیکھیں نا آج بھی بھول گئ۔۔۔

کوئی کام خود بھی کر لیا کرو لٹل مونسٹر اب عمر بولا تھا عمر اور زینب میں بس ایک سال کا فرق تھا۔ "سولہ"، "سترہ" سال کا فرق اور ان کی نسبت نور کافی چھوٹی تھی وہ ابھی سات سال کی تھی۔ ہنہ وہ منہ بسور گئ۔ ٹھیک ہے دے دوں گی وہ مسکراتے ہوئے گویا ہوئی ٹھیک ہے میرے پھول اب سے آپ کی زمیداری ہیں۔ ان کا خیال رکھنا ہے۔۔۔۔۔

بابا کہاں ہیں زینب؟ عمر نے سوال کیا۔۔۔۔

اندر ہیں کچھ بات کر رہے ہیں امی سے مجھے باہر بیٹھنے کا کہا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھو عابدہ حالات بہت خراب ہیں تم لوگ ہی میرا سب کچھ ہو تم سب کی حفاظت میں ہی کروں گا تم بچوں کو لے کے یہ جگہ چھوڑ دو۔۔۔

ٹھیک ہے چلے جائیں گے۔۔۔ مگر ہمارے ساتھ آپ بھی جائیں گے۔۔

وہ ماتھا مسلتے ہوئے بولے دیکھو عابدہ میں نہی جا سکتا تم اچھے سے جانتی ہو میرا یہاں رہنا ضروری ہے میں نے اس ملک کی حفاظت کا عہد لیا ہے۔ میں حالات سے ڈر کر بھاگ نہی سکتا۔۔۔

جی جانتی ہوں آپ فوجی ہیں آپ نہی جا سکتے۔۔ مجھے بھی سمجھیں میں آپ کو چھوڑ کے نہی جا سکتی ابراہیم ہم نے جینا بھی ساتھ ہے اور مرنا بھی موت کا ایک وقت تہ ہے۔ کیا میرے یہاں سے چلے جانے سے میں ہمیشہ زندہ رہوں گی؟ موت تو وہاں بھی آئے گی ہی تو خود سے الگ نہ کریں یہ میرے لیے موت سے بھی بدتر ہو گا۔ ہم ہمیشہ ساتھ رہے گے وہ ان کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھتے گویا ہوئی۔

ایک جماعت بن رہی ہے اس کے بعد مزید تباہیاں ہونگیں۔۔۔

کوئی بات نہیں کیا ابھی کم ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے کھڑی ہوئیں۔۔۔ باہر چلتے ہیں بچے انتظار کر رہے ہیں۔

ایک نرم مسکراہٹ کے ساتھ۔۔ چلو۔۔۔

اوہ۔۔ میری نورِ نظر نے چائے بنائی ہے۔۔۔ وہ آتے ہوئے بلند آواز میں بولے وہ تینوں ان کی طرف متوجہ ہوئے۔۔ بابا!! وہ بھاگتی ہوئی اُن کے پاس آئی۔۔

آپ باجی کو نورِ نظر کہتے ہیں اور مجھے؟ میرا کیا؟ وہ منہ بناتی ہوئی بولی۔

تم تو بابا کا دل ہو میری جان اس کو اٹھائے وہ گارڈن میں پڑی ایک کرسی پر بیٹھ گئے ساتھ ہی عابدہ بیگم بھی بیٹھ گئی۔ اور بابا بھائی کیا ہیں؟ وہ مسکرائی سوال کر کے اور خود ہی فوراً جواب دے دیا اوہ ہو... وہ کیا ہو نگیں وہ تو اڈاپٹ کیے تھے نا آپ نے۔۔۔ سب ہسنے لگے سوائے عمر کے ہاں معلوم ہے اپنی بے عزتی کا بدلہ لے رہی ہو مگر کوئی فائدہ نہی مجھے کوئی اثر نہیں ہوا۔۔۔

نور نے نظریں پھیرتے سامنے پڑے بسکٹ منہ میں ڈال دیے۔ بابا آپ کیا بات کر رہے تھے زینب نے سوال کیا

کچھ نہیں بیٹا۔۔۔۔

تمہارے بابا سوچ رہے تھے کہ ہم غزہ چھوڑ کے کہی اور چلے جائیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر کیوں ؟اب سوال عمر نے کیا تھا۔

بیٹا حالات ٹھیک نہیں ہیں میں سوچ رہا تھا تم اپنی ماں اور بہنوں کو لے کہ کسی محفوظ جگہ پہ چلے جاؤ۔

اور آپ..؟

میں بھی جلد آجاؤں گا۔۔

نہی بابا ہم یہی رہے گے۔۔

مگر یہ جگہ آنے والے دنوں میں تباہ ہو جائے گی۔۔۔

بابا بھاگنے سے موت پیچھا چھوڑ دیتی ہے؟سوال کیا گیا جس کا جواب نہی تھا ابراہیم صاحب کے پاس وہ چائے کا گھونٹ بھرتے رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

ویسے بابا اب نور تھی۔۔۔کیا مسئلہ بس مسجد کا ہے اُس کے بعد وہ یہ سب بند کر دیں گے؟

ان کے بہت سے ارادے ہیں میری جان جن کو ہم کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔۔۔۔

اگر مسجدِ اقصیٰ کی بات ہے تو ہم کیوں نہیں دے دیتے انہیں پھر وہ ہمیں نہی ماریں گے۔۔۔۔

انہوں نے اسے گود سے اتار ابتاؤ تم سے کوئی کہے تم اپنا دل نکال کے مجھے دے دو تو کیا تم دو گی؟

نہیں تو۔۔۔۔

توہم انہیں کیسے دے دیں میری جان وہ ہم سے جان لے سکتے ہیں ہمارا ایمان ہمارے بزرگوں کی قربانیاں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نشانی نہیں ہم نہیں دیں گے وہ اس کے سر کو تھپتھپاتے بولے۔۔۔

بے شک کبھی نہیں دیں گے انشاءاللہ ایک آواز میں کہا گیا۔

بابا یہ مسلمانوں کی خاص مسجد ہے؟

جی بابا کی جان یہ مسجد ہمارا قبلہ اول ہے جس کو "بیت المقدس" کہتے ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سترہ ماہ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی ہے تو ہم کیسے انہیں دے دیں۔۔۔

توہم اکیلے کیوں اس کی حفاظت کر رہے ہیں باقی کے ستاون ممالک میں رہنے والے مسلمان کیوں نہیں کر رہے۔ کیا یہ صرف ہماری ہی زمیداری ہے وہ ان کے لیے بھی تو اہم ہونی چاہیے اگر وہ بھی ہمارا ساتھ دیں تو ہمارے ملک میں یہ سب نہیں ہو گا نا وہ ہمارا ساتھ کیوں نہی دیتے بابا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سوال تھا مگر سوالوں کے تو جواب ہوتے ہیں اس کا نہی تھا کوئی جواب ان کے پاس وہاں بیٹھے کسی بھی فرد کے پاس نہی تھا وہ سوال نہی تھا اک حقیقت تھی جس کو ہم خود دیکھنا ہی نہی چاہتے

وہ بھی ہماری مدد کریں گے نور۔۔

مگر کب.....؟

!!!!!!! شائد جلد۔۔۔شائد

اک نئی صبح اک نیا آغاز سورج غروب ہو کے جب طلوع ہوتا ہے تو یو لگتا ہے کہ جیسے زندگی ایک نئے سرے سے شروع ہو گئی ہے۔۔۔

وہ فجر کی نماز کے بعد قرآن کی تلاوت کر رہی تھی آواز آئی.....زینب یہاں آؤ ناشتہ لگانا ہے.

جی امی آ رہی ہوں وہ قرآن کو بند کرنے لگی جب اس کی نظر اس آیت پر پڑی

" ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی

طرف لوٹنے والے ہیں "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ باہر آئی اور ناشتہ ٹیبل پر لگانے لگی۔ تم نے دعا کی تھی نا اپنے بابا کے لئے ؟! اسکی ماں نے سوال کیا وہ ہمیشہ صبح یہی کہتی تھی صبح سے لے کر شام تک جب تک ابراہیم صاحب گھر نہ آتے وہ پریشان ہی رہتی تھی۔۔

جی امی سب سے پہلے یہی دعا کرتی ہوں۔۔ اچھا ! ! وہ کچھ مطمئن ہوئی۔۔ وہ تیار ہو کے باہر آئے چلیں آ جائیں ناشتہ لگ چکا ہے۔۔ وہ آئے اور اپنی بیٹی کے سر پہ بوسا دیا جاؤ باقی بہن بھائی کو بھی اٹھالو۔۔ جی وہ اندر چلی گئی۔۔

آپ آج نہ جائیں "۔۔ وہ مسکرائے تم یہ بات مجھ سے پچھلے کہیں سالوں سے لگاتار کہہ رہی ہو" تھکتی نہیں ؟۔۔

اور آپ میری کبھی نہیں سنتے۔۔ گھبراؤ مت میں آ جاؤں گا وہ ان کا ہاتھ تھامتے بولے۔۔ اتنے میں عمر اور نور بھی آ چکے تھے۔۔ ناشتہ کر کے وہ جانے لگے اور ہمیشہ کی طرح عابدہ کی آنکھیں نم تھیں۔۔ کیا یہ زندگی کا مشکل ترین مرحلہ نہیں جب ہم اپنے پیاروں کو جانیں دیں اور ان کے واپس لوٹنے کی کوئی امید بھی نا ہو اور وہ جہاں جا رہے ہوں موت ہر پل ان کے تعاقب میں ہو ۔۔۔ وہ خدا حافظ کہتے اپنے بیوی بچوں سے ملتے ہوئے گھر سے نکل گئے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمر دیکھو عشاء ہونے کو ہے تمہارے بابا اب تک نہیں آئے وہ پریشانی سے اپنے بیٹے کو بتانے لگی

۔۔۔جی امی کال کر رہا ہوں نہیں اٹھا رہے میں جا کے دیکھتا ہوں۔۔۔ نہیں باہر مت جانا تم۔۔

امی کچھ نہیں ہو گا۔۔میں نے کہا نا باہر نہیں جانا۔۔۔ٹھیک ہے نہیں جا رہا وہ انھیں سینے سے

لگاتے بولا۔۔آئیں نیوز دیکھتے ہیں کیا پتہ کوئی خبر ہو۔۔

وہ کب سے ٹی وی کے آگے بیٹھے تھے کوئی خبر نہیں آئی۔۔امی بابا کب آئیں گے نور نے روتے

ہوئے سوال کیا وہ اس کا چہرہ صاف کرتی بولی۔۔بیٹا آجائیں گے ابھی کسی کام میں پھنس گئے ہیں

ابھی آجائیں گے۔۔اتنے میں ٹی وی میں آواز گونجی۔۔

آپ کو اہم خبر سے آگاہ کر رہے ہیں کیپٹن ابراہیم رشید دورانِ محاصرہ "شہید "ہو گئے"

ہیں" آپ کو ایک اہم خبر سے آگاہ کر رہے ہیں کیپٹن ابراہیم رشید اپنے سات سپاہیوں کے ہمراہ

اس دنیا میں نہیں رہے اور باقی کے پانچ سولجر شدید زخمی ہیں۔۔کیپٹن ابراہیم رشید۔۔۔انھیں

اپنی سماعت پہ یقین نا آیا وہ بھاگتی گرتی ٹی وی کے سامنے آئیں جہاں ان کے شوہر کی تصویر تھی

۔۔ہاں وہ وہی تھے۔۔

ابراہیم۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

الفاظ وہیں گلے میں ہی رہ گئے۔۔ گولیوں کی طویل تعداد کی وجہ سے ان کا جسم کہیں منتقل کرنے کے لائق نہیں تھالحاظہ تدفین اسی جگہ کر دی گئی ہے۔۔آپ کو ایک اہم خبر سے آگاہ کر رہے ہیں ۔۔وہاں عمراور زینب بھی موجود تھے۔۔ بابا نور نے پکارا عمر نے فوراًٹی وی کا سوئچ نکالا نور بیٹا وہ رو رہی تھی بابا آجائیں گے جان۔۔۔ عمر اسے خود سے لگاتے بولا۔۔ نہیں آئیں گے بھائی ٹی وی میں بتایا ہے وہ لوگ اس سے کچھ بولا نہ گیا۔۔۔

زینب وہیں بیٹھتی چلی گئی ایک بند گلے سے آواز نکلی "بابا" مرنے کے بعد قیامت برپا ہو گی مگر دیکھو یہاں زندوں پر برپا ہوتی ہے۔۔ان کے سر سے چھت چھین لی تھی ظالموں نے

اناللہ واناالیہ راجعون۔۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ تسلی دے کے نور کو سلایا مگر زینب کی آنکھیں تھی جو خشک ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں آنسو تھے جو کے تھم ہی نہیں رہے تھے۔۔۔ نورِ نظر!! آواز گونجی کانوں میں۔۔ "میری نورِ نظر"۔۔ میرے بابا دم توڑتی آواز نکلی ساتھ آیک آنسو "یاد" کا نکلا۔۔ وہ پسینے سے بھیگا چہرہ لال سرخ آنکھیں لیے زمین میں اپنی ماں کے ساتھ لگی ہوئی تھی۔۔امی اس نے پکارا۔۔ آواز مت کرو زینب عمر نے غصے سے کہا۔۔ عمر!! بابا اب نہیں آئیں گے کیا تمہیں سمجھ نہیں آ رہا؟ وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمارے پاس نہیں آئیں گے کیا نہیں معلوم تمہیں؟وہ ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں عمر۔۔وہ سخت دبے لہجے میں بولی۔۔

میں جانتا ہوں وہ اس کا چہرہ صاف کرتا بولا۔۔میں جانتا ہوں اب ہمارے پاس ان کے لیے دعا کرنے کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔۔۔اور ہم اپنے لیے کیا کریں؟سوال کیا گیا۔۔

صبر!!ایک لفظ میں جواب آیا ایک آنسو اس کی آنکھ سے نکلا جس کو وہ پونچھ گیا۔۔وہ اکلوتا سہارا تھا اپنی ماں کا بہنوں کا۔۔۔

عابدہ اس وقت سے خاموش بیٹھی تھی چپ چاپ سُن جیسے کوئی مردہ فقط سانس لے رہا ہو۔۔وہ اٹھا اور اپنی ماں کو گلے لگایا امی میں ہوں نا آپ فکر مت کریں وہ دونوں کو اپنے گرد گھیر گیا اک سترہ سالہ لڑکا سہارا دے رہا تھا جس کا اپنا دل خون کی کمی کی وجہ سے زرد پڑ گیا تھا میں ہوں آپ سب کے لیے۔۔۔

ہر صبح شام نور کا یہی سوال تھا بابا کب آئے گے اور وہ اسے کچھ نہ کچھ بتا کہ ٹال دیتے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب جگہ کے حالات بہت خراب ہو چکے تھے حماس کی جماعت کو جوابی حملے مل رہے تھے غزہ پورا بکھر چکا تھا اب توان کہ کان بھی دھماکوں کی آواز سے سن پڑھ چکے تھے وہ دنیاوی جہنم میں سانس لے رہے تھے۔۔۔۔

یوں کرتے کرتے بیس دن گزر چکے تھے اب گھر کا راشن ختم ہو گیا تھا۔۔

امی بھوک لگی ہے نور زرد چہرہ لیے بولی۔۔۔

انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا میں باہر سے کچھ لے کہ آتی ہوں۔

نہیں آپ نہی جائیں گی میں کچھ انتظام کرتا ہوں آپ بیٹھیں۔

رکو عمر میں جاؤں گی تم رکو گے یہی بہنوں کے پاس۔

نہی امی میں۔۔۔

میں نے کہا نا خاموش رہو میں تمہارے لیے کچھ لے کہ آتی ہوں میری جان وہ اس کا ماتھا چومتی ہوئی بولیں۔

امی آپ واپس آئیں گی نازینب نے سوال کیا۔۔۔

وہ نقاب کرتی اس کو کوئی جواب نہیں دیا اس کو گلے سے لگایا اور باہر نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

باجی دو گھنٹے ہو گئے ہیں امی نہی آئیں۔۔۔۔

آجائیں گی نورا ابھی آجائیں گی۔۔۔۔

زینب میں جا کہ دیکھتا ہوں۔۔

نہیں عمر تمہیں امی نے گھر رکنے کا بولا ہے مت جاؤ۔۔۔

بھوک سے ان کا برا حال تھا اس سے بڑا دکھ کیا ہو گا۔۔ جو باپ کی موت ابھی تک سینے میں تازہ ہو پیٹ بھوک سے نچوڑ دیا گیا ہو اور ماں جو کھانے کی آس دے کر نکلی ہو وہ اب تک نا لوٹی ہو اس سے بڑا انتظار کیا ہو گا۔

زینب کی آنکھیں دروازے پہ جمی رہیں۔۔۔ صبح سے دن، دن سے شام، شام سے رات ہو گئی ۔۔۔

وہ نہیں آئیں زینب دیوار سے ٹیک لگائے دروازے کے پاس بیٹھی تھی۔۔ کوئی منتظر نظر دروازے کو دیکھ رہی تھی۔۔ "انتظار عذاب ہے"۔۔

www.novelsclubb.com

رات سے صبح ہو گئی وہ نہیں آئیں زینب عمر نے پکارا جس کی نظر دروازے پہ ہی اٹکی ہوئی تھی بنا دیکھے جواب دیا۔۔"امی نہیں آئیں وہ بھی چلی گئی۔۔اس نے سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہا

۔۔

نور بے حال ہے وہ پاس بیٹھا اور اس کی آنکھیں پونچھیں اور بکھرے بال سمیٹ کے دوپٹا سہی کیا

۔۔۔

وہ بھوک کی شدت برداشت نہیں کر پائے گی میں اس کے لئے کچھ لینے جا رہا ہوں گھر بیٹھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔ تم بھی جا رہے ہو؟ سوال کیا گیا۔۔

دیکھو زینب جانا ضروری ہے امی بابا کے بعد تم لوگ میری زمیداری ہو۔۔میں پوری کوشش کروں گا کچھ ضرور لے آؤں گا۔۔

ہم زمیداری تو امی بابا کے بھی تھے نا عمر وہ کیوں نہیں آئے؟ وہ کیوں ہمیں یہاں اکیلا چھوڑ گئے؟ تم مت جاؤ مجھے اس دروازے سے خوف آتا ہے مت جاؤ" میری آنکھیں انتظار کے دکھ سے بینائی کھو دیں گی" وہ اس کے خود سے لگا تا سہارا دینے لگا۔۔

میں آجاؤ گا" وہ اٹھا اور دروازے کی طرف بڑھا۔۔اور مڑا۔۔"

یہ لو ایک خاکی لفافہ اس کی طرف بڑھایا۔۔یہ لو اگر میں کل تک واپس نہ آیا تو یہ پڑھ لینا اس میں میں نے آگے کیا کرنا ہے لکھ دیا ہے۔۔وہ خط اس کے پاس زمین میں رکھتا نکل گیا۔

صبح ہو گئی وہ نہیں آیا۔۔زینب نے کانپتے ہاتھوں سے لفافہ کھولا۔۔

ایک سترہ سالہ لڑکے کا اپنی بہنوں کے نام آخری خط۔۔۔

تم یہ خط پڑھ رہی ہو اس کا مطلب میں واپس نہیں آ سکا مجھے معاف کر دو میں تمہارا سہارا نہیں بن سکا۔۔اب سنور و نامت۔۔وہ لفافہ اپنے آنسوئوں سے تر کر چکی تھی۔۔اس نے آنکھیں صاف کی۔دیکھو زینب! میرے بعد اب نور ہے تمہارے پاس صبر سے کام لو یہ وقت بھی گزر جائے گا ہم ملیں گے دوبارہ۔تم گھر سے نکل کر پاس ہی ایک فوجی کیمپ ہے ان کے پاس مدد کے لیے جانا وہ ضرور تم لوگوں کی مدد کریں گے اور دعا کرنا کوئی دوسرا اسلامی ملک ہماری مدد کے لئے فوج بھیج دے ہماری مدد کریں۔۔

بھائی وہ نہیں کریں گے وہ لفافہ مٹھی میں دبوچے نم آنکھ سے خود سے مخاطب ہوئی۔وہ نہیں کریں گے ان میں خوفِ خدا نہیں اللہ نے ان کے دِلوں میں تالے لگا دیئے ہیں وہ کیوں ہماری مدد کریں گے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں روزِ محشر سوال کروں گی "کیا خدا بخشے گا انھیں ؟" ہمارے خون، ہمارے آنسوں، ہمارے دکھ۔۔۔ "ہماری زندگیاں ان پہ قرض ہیں"۔

اپنا خیال رکھنا زینب اور نور کی حفاظت کرنا۔۔ یہ آخری الفاظ تھے اس کے بھائی کے۔۔۔ تمھارا بھائی "عمر"۔۔۔۔

وہ وہیں بیٹھی رہی کئی بار اس نے وہ الفاظ پڑھے ان کو دیکھا کبھی اس نے بھی یہ لکھے ہوں گے وہ تب سانس لے رہا ہو گا وہ زندہ ہوا ہو گا ہمارے ساتھ ہوا ہو گا وہ ان لفظوں میں اپنے بھائی کی موجودگی محسوس کر رہی تھی۔۔ مگر وہ تھے تو لفظ ہی فقط بے جان الفاظ۔۔۔

وہ اٹھی نور کے پاس آئی جو بیڈ پہ بے حال لیٹی ہوئی تھی چہرہ صاف کرتی وہ اس کے پاس آئی۔۔

اٹھو نور ہم یہاں سے جا رہے ہیں۔۔ باجی امی بھائی کہاں ہیں؟ بابا کہاں ہیں؟ ہم ان کو بنا بتائے کیسے جائیں گے بابا غصہ کریں گے۔۔۔ چپ کرو نور بلکل چپ مجھ سے کوئی سوال مت کرو جو کہہ رہی ہوں چپ چاپ کرو اٹھو شاباش۔۔ وہ نقاب کرنے لگی کے اچانک اونچی بہت اونچی آواز گونجی جیسے صُور پھونکا گیا ہو۔۔ یااللہ۔۔ دونوں چیخیں وہ بھاگتی ہوئی نور کے پاس آئی باجی یہ کیا ہو رہا ہے پورا گھر ہل رہا تھا۔۔ بمب بلاسٹ ہے نور جلدی نکلو یہاں سے۔۔۔ پتھر گر رہے تھے ان کا گھر ٹوٹ رہا تھا۔۔ باجی۔۔ وہ رو رہی تھی نور جلدی نکلو یہاں سے وہ اسکا ہاتھ پکڑتی فوراً گھر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے نکلی دروازہ کھولا تو سامنے گارڈن تھا تباہ شدہ گارڈن۔۔۔ان کے گلشن کو کسی ظالم نے ہاتھوں سے نوچ ڈالا تھا۔

زینب کی نظر وہاں ایک ٹوٹی کرسی پر گئی جہاں وہ کبھی ساتھ بیٹھا کرتے تھے اور پھر زمین میں پڑے ایک مسلے ہوئے پھول پر "باجی میرے پھول آپ کے ذمے ہیں" کچھ پرانے الفاظ کانوں میں گونجے۔۔۔وہ اس کو لیتی تیزی سے باہر نکلی چاروں اطراف دھواں تھا عمارتیں گر رہی تھیں۔۔آگ تھی۔۔پتھر تھے۔۔شور تھا۔۔زینب تھی۔۔۔نور تھی۔۔اور ان پہ یہ زمین تنگ تھی۔

وہ بھاگ رہی تھیں بنا کچھ دیکھے دھویں میں بھاگ رہی تھیں زینب نے نور کو اٹھایا ہوا تھا ایک سولہ سالہ لڑکی اپنی سات سالہ بہن کو لیے زندگی کی جنگ بنا ہتھیار کے خالی ہاتھ لڑ رہی تھی ۔۔۔اس کے پاؤں میں کوئی چیز پھنسی تکلیف سے اس کی چیخ نکلی۔۔ایک نوکیلا لوہے کا ٹکڑا اس کے جوتے سے ہوتے ہوئے پاؤں کو چیرتے ہوئے آر پار ہو گیا۔۔زمین کانپ رہی تھی جیسے ابھی سب ختم ہو جائے گا۔۔۔اس نے نور کو نیچے چھوڑا اور اس کو بھاگنے کا کہا۔۔بھاگو نور۔۔ تیز بھاگو وہ ایک بڑی عمارت کے نیچے کھڑی تھی جو ہل رہی تھی۔۔۔میں نے کہا بھاگو نور۔۔وہ چیخی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔ باجی وہ روتے ہوئے بھاگنے لگی اتنے میں آواز آئی۔۔دھڑام۔۔۔اور زینب کا نازک وجود اس ملبے تلے کچلا گیا۔۔یوں وہ زندگی کی جنگ ہار گئی۔۔

"اے زندگی گواہ رہنا۔۔اے زمین۔۔۔اے اقصیٰ گواہ رہنا۔۔ہم تیرا قرض ادا کر چلے"

.نور بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی

باجی!!! وہ چیخ رہی تھی اور اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے پتھر ہٹا رہی تھی۔۔

باجی!!! اس بار جی کہنے والا وہاں کوئی موجود نہیں تھا۔۔اس جگہ بس رونے کی آواز تھی "میری باجی کو کوئی نکالو"

وہ تھی۔۔۔آنسو تھے۔۔۔چیخیں تھیں۔۔۔مدد کی بھیک تھی۔۔۔اور سات سالہ نور تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اور وہ کس کا انتظار کر رہی تھی؟

" موت کا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB